سوال

جو شخص احرام نہ پہن سکتا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ں رمضان میں عمرہ ادا کرنا چاہتا ہے لیکن وہ احرام نہیں پہن سکتا کیونکہ وہ معذور ہے اور اس کے ہاتھ شل ہیں تو کیا وہ اپنے معمول کے کپڑوں میں عمرہ ادا کر سکتا ہے ؟ اور کیا (احرام نہ پہن سکنے کی وجہ سے) اسے کفارہ ادا کرنا ہو گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

ند!

س احرام نہ پہن سکتا ہو تو وہ کوئی دوسرا مناسب اور جائز لباس پہن لے اور اس صورت میں اہل علم کے نزدیک اس کے لیے یہ لازم ہے کہ ایک بکری ذبح کر کے فقراء میں تقسیم کر دے ، یا نصف صاع فی مسکین کے حساب سے چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے یا تین روزے رکھے ، سر منڈانے پر قیاس کرتے ہو

وَلا تَحلِقوا رُءوسَكُم حَتّىٰ يَبلُغَ الهَدىُ مَحِلَّهُ فَمَن كانَ مِنكُم مَريضًا أَو بِهِ أَذًى مِن رَأسِهِ فَفِديَةٌ مِن صِيامٍ أَو صَدَقَةٍ أَو نُسُكٍ...١٩٦... سورة البقرة

تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو اگر وہ سر منڈالے تو اس کے بدلے میں روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے ۔ "

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی وضاحت فرمائی ہے کہ اس صورت میں تین روزے رکھنا ہے اور صدقہ چھ مسکیوں کو نصف صاع فی کس کے حساب سے کھانا کھلانا ہے اور قربانی ایک بکری ذبح کرنا ہے ۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی